سوال

کیا منع حمل کے لیے ٹیوب استعمال کی جاسکتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ٹیوب کا استعمال دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے :

پہلی شرط :

اس سے عورت کو کسی قسم کا نقصان اور ضرر نہ ہو۔

دوسری شرط :

خاوند اس کے استعمال کی اجازت دے ۔

ہم چاہتے ہیں کہ عورتوں کو یہ بتاتے چلیں کہ عورت کے لائق نہیں کہ وہ منع حمل کے لیے کوئی بھی چیز استعمال کرے ، کیونکہ یہ شرعی مقصد کے خلاف ہے بلکہ اولی اور بہتر تو یہ ہے کہ اسے اسی طرح باقی رہنا چاہیے جس طرح کہ اللہ تعالی نے اسے کثرت نسل پر پیدا فرمایا ہے ۔

کیونکہ کثرت نسل میں بہت ہی عظیم مصلحتیں ہیں ، اور یہ انسان کو نہ تو اس کے رزق میں اور نہ ہی تربیت اور صحت میں کوئی نقصان اور ضرر دیتی ہے ۔

لیکن اگر عورت جسمانی طور پر کمزور ہے یا پھر اسے کثرت امراض لاحق ہیں اور ہر سال اسے حمل ضرر دیتا ہے اور برداشت نہیں ہوتا تو اس حالت میں وہ معذور ہے ، تو پھر اور بات ہے لیکن اس میں بھی اسے خاوند کی اجازت کے ساتھ منع حمل کے لیے کچھ استعمال کرنا ہوگا ، اور اس کے استعمال میں اسے کوئی ضرر نہ ہو تو پھر وگرنہ وہ اس حالت میں بھی استعمال نہیں کر سکتی ۔

لھذا اسی لیے شریعت اسلامیہ نے یہ مشروع کیا ہے کہ اس عورت اور لڑکی سے شادی کی جائے جو زیادہ بچے جننے والی ہو اور محبت بھی زیادہ کرنے والی ہو ، یعنی ان عورتوں سے شادی کرو جو کثرت ولادت میں معروف ہیں تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کی کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر حاصل ہوسکے ، اور مسلمانوں کی تعداد بھی زیادہ ہو۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی عنہ کے فتوی کا اختصار پیش کیا گیا ہے ، دیکھیں فتاوی منار الاسلام (784/3) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

22027